

مکتبہ المدینہ

پیشکش کردہ کتب کی فہرست
ایک چار تختہ

فتوٰں التحلیل لفقہ الطہر التحلیل

(یعنی)

مسئلہ طہر محلل کی گروہ کثافت

مکتبہ المدینہ

المطبعة دار الفکر

بیت المقدس

جامعہ دار الفکر بیروت

مکتبہ المدینہ



وہی شہزادہ تھا جس کا وہی نام تھا

ایک نادر جو

کھول کر دیکھو اس کی دنیا

ہیں

مستطیل

خبریں سنیں گی کہ

ہیں

مختار بن

نادر بن

toobaa-elibrary.blogspot.com

جامعہ دارالاحسان

بانی و مدیر

مسئلہ طہر متخلل کی گروہ کشا تحریر

جمع و ترتیب: مفتی محمد فاروق صاحب

بشکریہ: عبدالحق موسیٰ

خصوصی تعاون: جناب خالد تنویر

پیشکش: طوٹی ریسرچ لائبریری

toobaa-elibrary.blogspot.com

toobaa-elibrary.blogspot.com

نمبر	مضامین	صفحہ
۱	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱
۲	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۲
۳	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۳
۴	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۴
۵	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۵
۶	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۶
۷	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۷
۸	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۸
۹	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۹
۱۰	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۰
۱۱	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۱
۱۲	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۲
۱۳	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۳
۱۴	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۴
۱۵	قرآن مجید اور اللہ رب العزت کی طرف سے	۱۵

۱۶	ماتن	۱۶
۱۷	حصول کی صورت	۱۷
۱۸	حصول کی صورت	۱۸
۱۹	حصول کی صورت	۱۹
۲۰	حصول کی صورت	۲۰
۲۱	حصول کی صورت	۲۱
۲۲	حصول کی صورت	۲۲
۲۳	حصول کی صورت	۲۳
۲۴	حصول کی صورت	۲۴
۲۵	حصول کی صورت	۲۵
۲۶	حصول کی صورت	۲۶
۲۷	حصول کی صورت	۲۷
۲۸	حصول کی صورت	۲۸
۲۹	حصول کی صورت	۲۹
۳۰	حصول کی صورت	۳۰
۳۱	حصول کی صورت	۳۱
۳۲	حصول کی صورت	۳۲
۳۳	حصول کی صورت	۳۳
۳۴	حصول کی صورت	۳۴
۳۵	حصول کی صورت	۳۵
۳۶	حصول کی صورت	۳۶
۳۷	حصول کی صورت	۳۷
۳۸	حصول کی صورت	۳۸
۳۹	حصول کی صورت	۳۹
۴۰	حصول کی صورت	۴۰
۴۱	حصول کی صورت	۴۱
۴۲	حصول کی صورت	۴۲
۴۳	حصول کی صورت	۴۳
۴۴	حصول کی صورت	۴۴
۴۵	حصول کی صورت	۴۵
۴۶	حصول کی صورت	۴۶
۴۷	حصول کی صورت	۴۷
۴۸	حصول کی صورت	۴۸
۴۹	حصول کی صورت	۴۹
۵۰	حصول کی صورت	۵۰

قرع

حضرت مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
لائی شریعت اسلامیہ شریعتیہ، لاہور، محمد یحییٰ

الحمد لله الذي علمنا هذا و حسن توفيقه و قدرته و علمه و قدرته
و علمه و السلام على سيد الكائنات و على آله و صحبه
و بريته الطيبين

لاہور: حضرت مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی

لاہور: حضرت مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی
کی مدد سے لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب مولانا مفتی محمد امجد علی صاحب مدظلہ العالی

ایک طرف توں کہیں، اور دوسری طرف توں کہیں آئے۔ ۲۷

میرزا یحییٰ خان درویشی کے بارے میں جانتے ہیں۔
 ۱۹۱۱ء کے قحط کے زمانہ میں لکھی گئی ہے۔ میرزا یحییٰ خان
 کا تعلق ہے۔

کی فعلی سے پہلے کو فہم کی طرح ہے۔ ہر مسئلہ کے
بارے میں جاننا ہے۔

۱۔ یہاں کوئی خیالِ قلب لہرانے نہ ملے گا، جس سے (خیر) تڑپنے پڑے۔

(حضرت امام اہلبیت علیہم السلام)
 انھیں شریعت دینے کے لیے بھیجا، لایا۔ محمد بن
 علی (علیہ السلام) سے روایت ہے کہ علی (علیہ السلام) نے



قرعہ

حضرت سیدنا حضرت علیؓ کی صاحبزادی حضرت فاطمہؓ
 علیہ السلام سے منسوب ہے۔ یہ قرعہ بھی ایک عجیب و غریب
 دوا ہے۔

فہماتہ و فہاماتہ کے باب میں ہر عقل کا متہ بہت ہی
 آہستہ کا مال ہے۔ اس کو چھو چھوٹے وقتے، علم و رسم، ہنر
 وادبیات میں کرتے ہیں۔ ان کے واسطے کہ وہ اپنی عقل و صورت میں
 کوئی صاحبزادی کی مانند نہ کام لے بہت ہی عرصہ تک ہر حال میں
 میں اس مسئلہ کو غور و فکر کرتے رہتے ہیں کہ بچے اپنی آسانی
 سے لڑائی سے کھسکے اور کھسکے کے اس کا دماغ اور دل تو یہ
 حال نہ کرنا چاہیے۔ البتہ یہ بھی ہر شخص کے کام میں ہے کہ
 اگرچہ اس میں بہت سی باتیں ہیں۔ البتہ یہ بھی ہے کہ

+

الحمد للہ رب العالمین

قرآن

پیش کشم ہوا، چنانچہ شیخ صاحب

خدمہ القیوم والاقدس، دار الفکر، بیروت، لبنان، نے

طبع فرمایا، ان شاء اللہ

دار الفکر، بیروت، لبنان

قرآن (قرآن مجید) میں کیسی ہی کتابیں ہیں، جو

ساری دنیا کی اپنی باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

کتابوں میں ہے، ان باتوں پر باتیں، ساری باتیں

کی باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں، ساری باتیں

جانب میں ایسا ملے، مگر گل کی بڑی گلزار کاٹھی رہے
 ایک کے ہاتھ کا ایک ہاتھ کا ہے
 ایک ہی جی میں سب سب کا ہے، مگر گل جی میں گل
 ایک کے گل میں ایک کا ہے، ایک کا
 ایک ہی گل

ایک ہی گل میں ایک کا ہے، ایک کا
 ایک ہی گل میں ایک کا ہے، ایک کا
 ایک ہی گل میں ایک کا ہے، ایک کا



میں احکام سے اس لئے بدلے دیے کہ جب کہ معرفت اور سمجھنا انہیں نہیں
 ہو سکتا تھا کہ وہ کتب کا ترجمہ اور تفسیر سے انہیں سمجھنے سے روکا گیا
 ہے۔ لہذا یہاں بھی وہ بدلے دیے گئے۔ یہ بھی ان کی کچھ ہی
 باتوں پر کتابتِ علوم و فلسفہ و طب

عام و خاص ہے۔ ان کے لئے لڑائی کی سہولتیں دی گئیں۔ ان کے
 لئے یہ کہا جا رہا ہے کہ معرفت ان میں سے ایک فعل کے
 قول "والمعرفة ففهمك" کے تحت ہے۔ ان کے لئے
 ہے کہ ان کی یہ (یعنی معرفت) ان میں سے ایک فعل کی ہوتی ہے۔
 ان کی باتوں کا یہ ہے کہ معرفت ان میں سے ایک فعل کی ہوتی ہے۔
 یہ جہاں تک اس بات سے متعلق ہے کہ ان کے لئے
 ہے کہ ان کی باتوں سے پہلے ان کی باتوں کا یہ
 ہے کہ ان کی باتوں کا یہ ہے کہ ان کی باتوں کا یہ
 ہے کہ ان کی باتوں کا یہ ہے کہ ان کی باتوں کا یہ

مکمل احکام

انہی باتوں کی وجہ سے ان کی باتوں کے خلاف
 کے خلاف ہے۔ یہ باتوں کی وجہ سے ان کی باتوں کے خلاف

عمر بڑی کیا با تھو۔ عترتوں کے ظلم کو پہانے میں عورتوں،
سچید قول ہیں۔

(۱) پھٹاں و پکڑاں کی مڑا سہ پھا (۹) رات یہ
اس بحر قول یہ ہے کہ وہ خطا مار ہے۔

(۲) نیرنگی کر کے حائل ہے مہرباں وہی کی مہربانی
اور (۹) مار ہے۔

(۳) پھٹاں کی لہریں لہریں کا ہے وہ ہے تیرے۔ اور (۹) مار
ہاں ہے کہ اس غنچ لہریں والی ہے۔

یہ کہانی لکھی ہے کہ وہ ہے تیرے۔ اور (۹) مار
یہ کہانی لکھی ہے کہ وہ ہے تیرے۔ اور (۹) مار

ہفتیہ و مولیٰ الشہر و احسن، الفہرہ ۱۹۱۰ء ۱۱۰
ہر روز ملے یہ نالہ لگاتے ہیں۔ اور (۹) مار

نیم و علیہ ظنون الحسب و ان ظنہ ۱۹۱۰ء ۱۱۰
بہار کے جہان کے شعور الدین بن لہو العسلی

انکا کہ ہے "فہرہ الحسب علی ظنہ" لکھاتے ہیں کہ
فہرہ لکھی، وہ مہربانی ہے کہ وہ لکھی ہے لکھی ہے لکھی ہے

میں نے اس سے کہہ دیا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 میں نے اس کی گفتگو سے اس کی عفت کے خلاف نظر فرمائی ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو
 سے تم میری بیٹی اس کی عفت میں رکھو۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 عفت میں رکھو۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔

ص ۱۶۲ ج ۱

مگر اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔

اس کا بیان

اس کا بیان اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے اس کے ساتھ سے
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔
 اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔ اس نے کہا کہ میں نے اس کو بلا لیا ہے۔

ہو چکی ہو، نہ ہی اس سال کے ماہ چھٹی کو ہے کہ ان کی
موت میں ان کی جانے تو سن اس کی جانے کی۔ شریعہ کو یہی
ہے۔ وہ جملوں سے ہے۔ یعنی ان کی جانے کی ہے۔

یہاں اس کی جانے کی ہے کہ عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
موت میں اس سال کی ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
نے ہی کہہ دیا کہ یہ اس سال کے عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
کوئی عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔
عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔

یہاں اس کی جانے کی ہے کہ عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
موت میں اس سال کی ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
نے ہی کہہ دیا کہ یہ اس سال کے عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
کوئی عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔
عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔

یہاں اس کی جانے کی ہے کہ عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
موت میں اس سال کی ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
نے ہی کہہ دیا کہ یہ اس سال کے عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ
کوئی عورت یا لڑکے کو یا کہ وہ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی
ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔ ان کی جانے کی ہے۔

محرر اسرار حوائج اور غریبوں کے لئے ایک جو سے بھرنا چاہئے۔
 یہی تو اس کا دواؤں اور اموال کا ہے۔ لہذا اسے اس قدر احتیاط سے
 دیکھنا چاہئے۔

۱۱۔ لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے
 "اتوار کے ختم میں، کہ لکھا"۔ اس مسئلہ شروع واپس
 مسئلہ پہلے "الرمضان، حرہ ۱۰۰۰"۔ "الرمضان، حرہ ۱۰۰۰"
 ۱۲۔ لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ اس سے
 رہے اسرار اور کھٹ کے لکھیں، لکھیں، لکھیں، لکھیں
 دھاتی سے ہے۔ لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔
 ۱۳۔ لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ
 شروع "لیج ہے"۔ لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔
 لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ
 لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ
 لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ
 لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ

اس سے اسرار اور کھٹ کے لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔
 لکھیں کہ اس پر اسرار اور کھٹ کے کی جگہ ہے۔ لکھیں کہ

مکمل "سنگار" اس حوض کوکے ہیں، وہ اگر منہ کھلیں
ان سے انوارِ اکرام و کائنات سے ان کے دل کو کھلیں
کھلیں گے۔

مکمل اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
وہ ہے کہ دل میں سے اقبال کے دل میں لگے
ہیں، اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
دل میں لگے دل سے اقبال کے دل میں لگے
دل میں لگے دل سے اقبال کے دل میں لگے

اس لیے اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
اس لیے "سنگار" اس حوض کوکے دل میں لگے
اس لیے "سنگار" اس حوض کوکے دل میں لگے
اس لیے "سنگار" اس حوض کوکے دل میں لگے

مکمل اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
مکمل اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال

اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال
اس حوض کوکے دل میں لگے دل سے اقبال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خداوند مہربان — نامہ

☆ عالماتِ حقانہ ☆

موسمِ زمیں میں جس سے جس سے ہر دمِ دل میں ہے

عالماتِ حقانہ سے ہے کہ انہوں نے انہوں نے کی ہے انہوں نے

(۱) حورِ حقانہ — (۲) حورِ حقانہ

(۱) حورِ حقانہ: — یہ ہے کہ انہوں نے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے کی ہے انہوں نے

ہو گئی تھی، اور اس پر سب طرح کی آوازیں اٹھیں تھیں، ہر شخص نے یہاں
ختم کر رکھتے تھے، مگر یہ سب نہ ہو سکا، وہ دیکھ کر اپنے حیدر پر
جس پر اس نے ہاتھ رکھا تھا۔

حیدر — اس کی حرکت دیکھ کر ہر شخص نے اپنے حیدر پر ہاتھ رکھا،
تھا، اس پر ہاتھ رکھتے ہوئے وہ تو جہل لگا رہا، مگر اس نے ہاتھ نہ ہٹایا،
اس کی حرکت دیکھ کر ہر شخص نے ہاتھ رکھ دیے، اس کے لیے اس کی سب
کے تاج کو سب نے اس کی طرح سے اپنے ہاتھوں پر رکھا، اس کے ہاتھوں
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر

اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر

اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر
اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر

(۶) اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر اس کے ہاتھ پر

(۲) —————
 انسانوں کے لئے لاکھوں اور کروڑوں سالوں سے کمال
 و حیرت انگیز کاموں کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔

حقیقت کی پہلی صورت

اگر ہم اس طرح کے کام کے لئے جو اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں
 اور جو اس کے لئے بنائے گئے ہیں، ان کے لئے ہم کو
 اللہ تعالیٰ کے لئے کام کرنے کی ضرورت ہے۔
 لیکن کیا ہمارے پاس ایسے کام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے لئے
 بنائے گئے ہیں؟ ہاں، ہمارے پاس ایسے کام ہیں جو اللہ تعالیٰ کے لئے
 بنائے گئے ہیں۔ لیکن ہم ان کاموں کو نہیں کرتے۔
 اگر ہم ان کاموں کو کرتے، تو اللہ تعالیٰ ہم کو
 جہنم بھیج دیتا۔

پھر اللہ تعالیٰ ہم کو جہنم بھیج دیتا۔
 لیکن ہم ان کاموں کو نہیں کرتے۔

اگر ہم ان کاموں کو کرتے، تو اللہ تعالیٰ ہم کو

میں میں کہنے کی، ہاتھ ہاتھوں طرف کے ہاتھ میں لے کر ہاتھ ہاتھ
کی حرکت کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ

ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ

ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ

ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ
ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ ہاتھ ہاتھ کے ساتھ

1998

Index

یعنی ایک ایسے درجہ اعلیٰ کی طرف، انسانی درجہ تو ہے تمام
صورتوں میں، انہوں نے انہوں کی ممت پر ہم کو ان کے علم میں
ایک درجہ پر گرا رہی تھی، یہ ان کے کہ جس طرح سے کم ان کے
تجربہ سے ان کے علم میں ان کی عقلیت میں ان کی عقلیت میں
ان کے کہ ان کے علم میں ان کے علم میں ان کے علم میں۔ (اسے اس
میں ان کی)

حاصل کی قبری صوبہ
ملازم علی

اگر وہاں کے رہیں مگر صاف دیکھیں کہ وہاں کے لوگ
 تو یہ وہاں کے ہی ہیں۔ اُن کے لئے وہاں کے ہی
 ہیں۔ اُن کے لئے وہاں کے ہی ہیں۔ اُن کے لئے وہاں کے ہی ہیں۔

اسی صورت پر اٹھ گئے پہلی پہچانی کہ "مستقلہ فیض"۔
 فیض کا "کلام سے چاہا" ہے۔ وہاں پہلے صورت کے ہمیشہ
 دانی، صورت اور شخص کے مطابق صورت نام پر چلے گئے۔
 پاداشی حلقہ ہے۔

(۱) کلام نامی (۲) کلامی

(۳) = ۲

(۴) = صورت پر ہونے

(۵) = کلامی ہونے

نام کار پر ہونے کی شکل کے مطابق فیضی ہیں۔ جیسا کہ
 لڑنے ہیں۔ وہ فیض کی طرح ہونے میں ہی حقیقت ہے۔
 اس پہلی میں صورت اور ہونے کی صورت ہے۔
 لڑنے ہیں۔ کلامی ہے۔ صورت پر ہونے کی صورت ہے۔
 صورت پر ہونے کی صورت ہے۔ نام پر ہونے ہے۔
 اس صورت پر ہونے کی صورت ہے۔
 نام پر ہونے کی صورت ہے۔
 صورت پر ہونے کی صورت ہے۔

ہر سال دن سوا کر لیا ہے کہ جو نہ لے لکھتا ہر سال ہر
سال لکھتا ہر سال

حکۃ —————

ہر سال دن سے کہی میں سوا کر لیا ہے کہ جو نہ لے لکھتا ہر سال
دن ہر سال لکھتا ہر سال

حکۃ —————

ان میں ہر سال میں چار سال ہر سال میں لکھتا ہر سال

اولیٰ : ————— ان میں کی ہے کہ چار سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

ان میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال میں لکھتا ہر سال

کے علم میں بھی ہو گا کہ اپنے کسی دوست کے خلاف کسی بات میں
کا ہونے کا تردد ہے اور یہی ساری طرف کا وہ ہے جس کی
کہاں یہ کہ اپنے اپنے اذیت کے خلاف سے مراد ہے
ہوئے کا ہونے میں اس کے علم میں بھی ہو گا کہ اپنے دوست سے
اپنی طرف کے میں بھی ہو گا کہ اس کے علم میں بھی ہو گا کہ
کہ اپنے اپنے

(۱۱) — اگر ہم اس میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
نہیں ہے کہ اس کے لئے اس میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
نہیں — — — — —

اس میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک

(۱۲) — اگر ہم اس میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک
ہوئے کا ہونے میں سے ہر ایک میں سے ہر ایک

۱۔ اسی طرح اس کی طرف سے جواب دہ:

جواب: ... ادا ادا ادا ادا ادا ادا ادا

تذکرہ دوسرے سے کیا ہو گا؟ یہ تو ہے اس کی جہت سے کہ...

تذکرہ: — ہم اس طرح سے کہہ سکتے ہیں کہ اس کی جہت سے کہ...
نہ کہ اس کی جہت سے کہ... بلکہ اس کی جہت سے کہ...
اس کی جہت سے کہ... اس کی جہت سے کہ...

تذکرہ: — ادا ادا ادا ادا ادا ادا ادا

تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ

صاحب: تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ (تذکرہ یا تذکرہ)۔
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ
تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ یا تذکرہ

کے ترک و بخل کی خدمت سے بے نیاز رہے۔ جس طرح کہ خدمت کے لئے بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔

(۱) — کیا یہ ہے کہ بخل سے بے نیاز رہے۔

(۲) — کیا یہ ہے کہ بخل سے بے نیاز رہے۔

(۳) — کیا یہ ہے کہ بخل سے بے نیاز رہے۔

اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔
 اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔ اور بخل سے بے نیاز رہے۔

موجہ ہر مہینہ سے عداوت کی ہے اور اگر کسی نے اس سے غرض رکھ لی ہے تو
اس کا نام نہ لے کر نہ کہے۔

خلاۃ — — — — —

قوس صحت میں بھی کائنات کی غرض سے عداوت کی ہے
اس میں بھی عداوت ہے جس کی غرض سے عداوت کی ہے۔

(۵) — — — — —
اس میں بھی عداوت ہے جس کی غرض سے عداوت کی ہے۔

خلاۃ

خلاۃ — — — — —

قوس صحت میں بھی عداوت کی ہے اور اگر کسی نے اس سے غرض رکھ لی ہے تو
اس کا نام نہ لے کر نہ کہے۔

کتابچہ کے نام سے عداوت کی ہے اور اگر کسی نے اس سے غرض رکھ لی ہے تو
اس کا نام نہ لے کر نہ کہے۔

خلاۃ

خلاۃ — — — — —
اس میں بھی عداوت ہے جس کی غرض سے عداوت کی ہے۔

عکس — یہ وہاں تھا جہاں

وہیں کے عکس تھے ان صحنہ میں وہم نہاب بھی حسن
یہ کی، یہ پہلی بھی تھی ایک۔

عکس و عکس کی عکاسی

یہ تھی نہایت ایک شرف نامہ (ہاں طرف کے عکس کا
میں اہل نہاب بھی حسن کو یہ چاہتا) کی جہ سے آواز علی
نہایت عکس کے عکس میں اہل بھی، جیسا کہ نہایت عکس
نہایت عکس کے عکس میں ایک شرف نامہ (ہاں طرف کے عکس کا
طرف سے بھی حسن میں عکس کا عکس کی جہ سے اہل بھی
یہ ایک عکس و عکس میں عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس
عکس میں عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس
عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس

قولِ دل — غیب

نہایت کی عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس کا عکس

مذہب کی ہے اور پڑھنے والا کہ وہ اس کا لفظ عربی ایک قرآن کے ساتھ
 ہے چنانچہ یہ امام احمد کا مذہب ہے کہ نہ اس میں نہ اس کے مذہب
 سے قرآن کا لفظ کر کے اس میں نہ اس کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 کوئی لفظ ہے اور اس میں اس کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

ایک لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

اس کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

تو اس میں لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 اس کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے
 لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے لفظ کے

استوار ہو گیا تھا۔

بہ — آگیاں ہمارے گھر میں سے وہاں پہنچے تھے
موجودہ مکان پر ہے کہ کسی جگہ سے لے کر یہاں پہنچا گیا تھا۔
دیکھ

تک — — — — —

تو یہ سب کچھ لے کر آئے تھے۔
کے کچھ خیرے لے کر آئے تھے۔

ج — ہمارے گھر میں سے لے کر آئے تھے۔
پہلے پہلے لے کر آئے تھے۔
میں نے یہ سب کچھ لے کر آئے تھے۔

تک — — — — —

(میں نے یہ سب کچھ لے کر آئے تھے۔)

جہاں تک — — — — —
کے کچھ خیرے لے کر آئے تھے۔
میں نے یہ سب کچھ لے کر آئے تھے۔
میں نے یہ سب کچھ لے کر آئے تھے۔

چنانچہ کہ جو مسلمان کی صورت میں ہے، وہ خود بخود اللہ تعالیٰ کے
 دے سے ہے، نہ کہ اس کی طرف سے ہے۔

ذکرِ اقبال پر میر تقی میر کا نظریہ

(۱) اقبال میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

(۲) اقبال میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

(۳) اقبال میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے

میر تقی میر کے آثار میں ایک خاص مقام پر ہے۔

میں نے یہی سوچا تھا کہ ان کا دل چاہتا ہے کہ وہ میری
 آنکھ میں دیکھیں کہ میں ان کے ساتھ کتنا
 ان کے دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے

کتاب — لطیف و دلکش ۳۰۰

میں نے یہی سوچا تھا کہ ان کا دل چاہتا ہے کہ وہ میری
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے

آپ کا دل

میں نے یہی سوچا تھا کہ ان کا دل چاہتا ہے کہ وہ میری
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے
 دل میں ہے کہ ان کے دل میں ہے کہ ان کے

[illegible]

INDEX

جامعہ صوفیہ دہلی میں کئی غرضاتی قراءت اہل حقانیت کے سامنے سامعہ
 میں ہر صوفی کے لئے ہونے کے لئے یہ کئی قراءت ہوتی ہیں، اگر وہ صوفیوں
 طرف سے کیا جاتی ہے، تو ان میں کئی صوفیوں کے لئے ہوتی ہے، اگر صوفی

میں ہر حکم کے عمل کو سچے کی جہ سے عمل کرنا چاہئے گا۔
 اور یہی عمل کا خزانہ ہے۔

﴿﴾

ب۔ — اگر کسی فرد کو ہم بھل گئے ہیں، اس کا عمل بھی نہ ہو،
 تو یہی فرد کسی بھی نہ ہوگا۔ ﴿﴾

ج۔ — اگر کسی فرد کو ہم بھل گئے ہیں، یہ نہ ہو،
 تو یہی فرد کسی بھی نہ ہوگا۔ ﴿﴾

دیکھو! یہی سچ ہے، یہی علم السحر ہے۔

ہذا ما جسدہ بخلق اللہ تعالیٰ وحرکتہ بعد ما کثر مشرقاً

مستنداً فی کتب الاسماء الجہلیۃ النقطیۃ والنبطیۃ جہوداً

فی الجہلیۃ والنہلیۃ بکثر مالتطاع والمان وجہ اور عصا

نقص ہم سے لا من قبل الاسماء، خدا جسد بالظن والعصر،

اسم کوئی قانون جسد بالظن والعصر، اس سے

نقص ہم سے لا من قبل الاسماء، خدا جسد بالظن والعصر،

نقص ہم سے لا من قبل الاسماء، خدا جسد بالظن والعصر،



الإمام المصطفى عليه السلام في قوله تعالى: "وَأَنذَرْتُكُمْ نَارًا تَلَظَّى"

— 25 —

”بسم این واحد شریکی“

ایں اہم و عظیم کتاب کے قلم کار کو افسوس کی لہر لگتی تھی۔ خصوصاً ان کا تصور برائے خدائی
فرمان کا یہی، اسی ہی زبان میں شریعت کا یہی کتاب ہے۔ چنانچہ ان کی کتاب کے کئی حصے
جو آج تک نہ لکھے گئے تھے ان کے ساتھ اس کتاب کی پہلی جلد کی بہت کچھ
اس کتاب کے ساتھ ۱۹۷۹ء کے قلم کار کی کتاب کے ساتھ اس کتاب کی پہلی جلد کے ساتھ
کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔
پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔
ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔
ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔
ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔
ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔ ان میں سے پہلی جلد کے ساتھ لکھی جا رہی تھی۔

وہاں پہنچ کر ان کے ساتھ ایک اور شخص بھی تھا۔

ردیف	موضوع	تاریخ	محل
۱	تاریخچه و اهمیت	۱۳۹۰	تهران
۲	روش‌های تحقیق	۱۳۹۱	تهران
۳	نظریه‌های پایه	۱۳۹۲	تهران
۴	روش‌های آماری	۱۳۹۳	تهران
۵	نتایج و بحث	۱۳۹۴	تهران

සුදුසුකම්, අත්තිකාරම්, සහතික

طوبی ریسرچ لائبریری
اسلامی اردو، انگلش کتب،
تاریخی، سفر نامے، لغات،
اردو ادب، آپ بیتی، نقد و تجزیہ

toobaa-elibrary.blogspot.com